سوال

اللہ کے لئے لفظ بھگوان استعمال کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو لوگ غیر مسلموں میں دعوت و تبلیغ کا کام کرتے ہیں اکثر یہ دیکھا جاتا ہے کہ وہ اللہ کے لئے بھگوان لفظ کا استعمال کرتے ہیں۔ جبکہ ہم یہ جانتے ہیں کہ بھگوان لفظ دو لفظوں سے ملکر بنا ہے۔ بھگ + وان = جس کا مطلب ہوتا ہے کہ "عورت کی شرمگاہ کا مالک"۔ میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ اللہ کے لئے ایسے لفظ کا استعمال کرنا کیا درست ہے؟ کیا یہ اللہ کی توہین نہیں ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس لفظ کے لغوی معنی سے قطع نظر اگر عرف عام کو دیکھا جائے تو ہندووں کے ہاں اس کا معروف استعمال کسی ایسی ہستی کے بارے میں کیا جاتا ہے، جو تمام اختیارات کی مالک ہے۔ وہ اس کے لغوی معانی کی بجائے اس کے تصور کو سامنے رکھتے ہیں۔ اگر آپ انہیں اللہ کی پہچان کروانا چاہتے ہوں کہ وہ سب سے بڑا ہے اور ساری کائنات کا مالک ہے، تو اس لفظ کو استعمال کرنے سے وہ جلدی سمجھ جائیں گے، ورنہ اس کا متبادل لفظ شاید جلدی ان کی سمجھ میں نہ آئے، (حتی کہ لفظ اللہ بھی) میرے خیال میں اس لفظ کے معروف استعمال کو سامنے رکھتے ہوئے دوران دعوت اگر اللہ کے تعارف کی غرض سے یہ لفظ استعمال کر بھی لیا جائے تو اچھی نیت کی بنیاد پر اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ کیونکہ اس لفظ کے استعمال کے مقصود انہیں کسی بڑی ہستی سے متعارف کروانا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی